# 38592 ـ دوران خطبہ جمعہ طواف کرنے کا حکم

**سوال**

کیا خطبہ جمعہ کے دوران بیت اللہ کا طواف وداع کرنا جائز ہے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

خطبہ جمعہ کے دوران طواف کرنے کے حکم میں علماء کرام کا اختلاف پایا جاتا ہے، چاہے طواف واجب ہو مثلا طواف افاضہ اور طواف وداع اور عمرہ کا طواف، یا پھرم مستحب طواف ہو.

مالکی علماء تو نماز پر قیاس کرتے ہوئے اسے بالکل ممنوع قرار دیتے ہیں، کیونکہ مقتدی کو تحیۃ المسجد کے علاوہ باقی نماز دوران خطبہ ادا کرنی منع ہے، اس لیے کہ ایسا کرنے میں خطیب سے اعراض اور خطبہ سننے میں خلل پیدا ہوتا ہے، اور اس مسئلہ میں طواف بھی نماز کی طرح ہے.

دیکھیں: مواھب الجلیل ( 3 / 78 ).

اور شافعی علماء کہتے ہیں کہ خطبہ جمعہ کے دوران طواف کرنا جائز ہے انہوں نے اس کا نماز پر قیاس کرنا ناجائز قرار دیا ہے، کیونکہ طواف خطبہ سننے کے منافی نہیں، بخلاف نماز کے کیونکہ نماز میں طواف سے زیادہ مشغول ہوا جاتا ہے.

دیکھیں: الغرر البھیۃ ( 2 / 29 ) اور الفتاوی الفقھیۃ الکبری ( 1 / 239 ).

اور شیخ ابن جبرین حفظہ اللہ نے دوران خطبہ طواف کرنے کی ممانعت ہی اختیار کی ہے، ان سے درج ذیل سوال کیا گیا:

مقیم اور مسافر کے لیے خطبہ جمعہ کے دوران بیت اللہ کا نفلی طواف کرنے کا حکم کیا ہے ؟

تو شیخ کا جواب تھا:

جب خطیب خطبہ دینا شروع کر دے تو نمازیوں کے خاموشی سے خطبہ سننا اور اپنی جگہوں پر رہنا واجب ہے، اور

اس کے علاوہ کسی اور کام میں ان کا مشغول ہونا جائز نہیں، لیکن جو شخص دوران خطبہ مسجد میں داخل ہو تواس کے لیے تحیۃ المسجد کی دو رکعت ادا کرنا ضروری ہیں، وہ ان دو رکعتوں میں تخفیف کر کے ادا کرے چاہے وہ اہل مکہ میں شامل ہے یا دوسرا ہو، کیونکہ عمومی دلائل دوران خطبہ کلام اور حرکت کرنے کی ممانعت پر دلالت کرتے ہیں.

حتی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان تو یہ ہے کہ:

" جب آپ نے دوران خطبہ اپنے ساتھی کو خاموش ہونے کا کہنا تو آپ نے لغو کام کیا "

چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کلمہ سے اجتناب کرنے کا کہا ہے، حالانکہ یہ نماز کے لیے ہے، تو اس بنا پر ہماری رائے یہ ہے کہ کسی بھی حالت میں دوران خطبہ جمعہ طواف کرنا جائز نہیں، دور قدیم میں آئمہ کرام دوران خطبہ طواف کرنے سے منع کیا کرتے تھے، لیکن متاخرین علماء کرام نے اس میں تساہل سے کام لیا اور یہ دعوی کرنے لگے ہیں کہ ہم طواف کرنے والوں کو روکنے سے عاجز ہیں.

اور جو لوگ اس کی علت یہ بیان کرتے ہیں کہ یہ لوگ مسافر ہیں اور ان کا یہ طواف طواف وداع ہے، یا پھر وہ خطبہ سننے کے لیے خاموشی اختیار کرنے پر طواف کرنے کو افضل سمجھتے ہیں، لیکن ان کی یہ بات صحیح نہیں اس لیے ہم یہی کہتے ہیں کہ انہیں نماز کے اختتام تک طواف کرنے سے منع کیا جائے.

لیکن عید کے خطبہ کے دوران طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ کیونکہ وہ خطبہ سنت ہے، اور خطبہ ختم ہونے تک نمازیوں کا اپنی جگہوں پر باقی رہنا لازم نہیں " انتہی.

ماخوذ از: مجلۃ الحرس الوطنی عدد نمبر ( 272 ) تاریخ ( 1 / 1 / 2005 میلادی ).

واللہ اعلم .